حمد

مشرق میں تُو مغرب میں تُو
راہوں میں تُو منزل پہ تُو
ایماں میں تُو ایقاں میں تُو
ہر درد کے درماں میں تُو

تو ہی تو ہر سُو، تو ہی تو ہر سُو
پالنے والے ہر جگہ ہے تو

تو ابھرتے سورجوں میں تو ہی ڈھلتی شام میں
تو ہی ہر آغاز میں ہے تو ہی ہر انجام میں
رنگ ہیں تجھ سے اور تجھ سے ہی پھول میں خوشبو

الرحمٰن، الرحیم، المَلِکُ ، القُدّسُ ، السلام،
المومنُ، المُھَیمِن ، العزیزُ، الجبار،
المُتَکَبر ، الخالقُ، الباریُ المُصَورُ، الغفار

جانے کیا پنہاں ہے اے اللہ تیرے نام میں
دل میرا مصروف رہتا ہے اِسی اِک کام میں
جب دھڑکتا ہے کہتا جاتا ہے صرف اللہ ہُو

الغفارُ، القہارُ، الواھابُ، الرَّزاق،
الفتاحُ، العلیمُ، القابِضُ، الباسط،
یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ

تو میری تنہائی میں ہے تو میری محفل میں ہے
تجھ کو تو سب کچھ خبر ہے جو بھی میرے دل میں ہے
تیری نظروں میں ہے خدا میری آنکھ کا آنسو

خاک ہوں میں کنکر ہوں لیکن تیرا ہوں بس تیرا
بخش دے میری خطائیں اے کرم کی انتہا

بادشاہِ دوجہاں اے مالکِ ارض و سما
اب تو میری قوم پر تو ہی کرم کر دے ذرا
اب تو پھیلا دے دیس میں میرے امن کی خوشبو

شاعرِ اہلِ بیتؑ علی اظہارؔ